Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۳/۷۸ | بدھ ۶۔ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ، ۲۵۔ ظہور ۱۳۷۲ہش، ۲۵۔ اگست ۱۹۹۳ء | نمبر ۱۹۰

نوع انسان کے ساتھ ہمدردی

میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"نفسِ مطمئنہ کی یہ نشانی ہے کہ کسی خارجی تحریک کے بدُوں ہی وہ ایسی صورت پکڑ جاتا ہے کہ خدا کے بدُوں رہ نہیں سکتا اور یہی انسانی ہستی کا مدّعا ہے اور ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ فارغ انسان شکار، شطرنج، گنجفہ وغیرہ اشغال اپنے لئے پیدا کر لیتے ہیں۔ مگر جب مطمئنہ ناجائز اور عارضی اور بسا اوقات رنج اور کرب پیدا کرنے والے اشغال سے الگ ہوگیا۔ اب الگ ہو کر منقطع عالم اُسے کیوں یاد آوے۔ اس لئے خدا ہی سے محبت ہو جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صـ۱۷)

حق اور باطل کو مت ملاؤ

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

حق اور باطل کا ملانا سخت خطرناک اور نقصان دہ ہوتا ہے جن چیزوں میں آسانی سے امتیاز ہو سکتا ہے۔ اور وہ علیحدہ ہو سکتی ہیں ان میں تو ہر ایک انسان فیصلہ کر سکتا ہے لیکن اگر ایک ناواقف انسان کے سامنے بری اور بھلی چیز ملا کر رکھدی جائے تو اس میں ان کو امتیاز کرنا مشکلات میں ڈال دیتا ہے۔ مثلاً اگر کسی آدمی کے سامنے زہر اور تریاق ملا کر رکھ دیا جائے تو وہ زہر اور تریاق میں ہرگز فرق نہیں کر سکے گا۔ لیکن یوں اگر کہیں کہ یہ زہر کا پیالہ ہے اور وہ شہد کا ان دونوں میں سے جس کو چاہو قبول کر لو تو بہت لوگ بلکہ سارے ہی لوگ سوائے ان کمبختوں کے جو کہ خودکشی کرنا چاہتے ہوں شہد کے پیالہ ہی کو لیں گے۔ اور اگر شہد میں زہر کو ملا کر پیالہ بھر دیا جائے اور پھر کہا جائے کہ یہ شہد کا پیالہ ہے تو سارے پی لیں گے۔ اسی طرح اگر حق اور باطل کو الگ الگ کر کے بتایا جائے تو لوگ جلد سمجھ لیتے ہیں۔ لیکن شیطان اپنی کارروائی کرتا رہتا ہے۔ اور حق کو باطل میں ملا کر لوگوں کے سامنے رکھ دیتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ایسا مت کرو یعنی حق اور باطل کو مت ملاؤ۔ حق کو حق ہی کہو اور باطل کو باطل۔ کیونکہ اس طرح لوگ دھوکا میں آجاتے ہیں اور پھر حق کو چھپاؤ بھی نہ۔ اگر چھپاؤ گے تو لوگوں کو فائدہ کس طرح ہوگا۔ مجھے تعجب ہے کہ اگر کوئی دولتمند ہو تو اچھا لباس پہن کر یا امیرانہ ٹھاٹھ سے وہ اپنی دولت کو ظاہر کرتا ہے اور اگر کوئی عالم۔ تو علمیت کا اظہار کرتا ہے اس طرح جو بھی کسی کے پاس اچھی چیز ہو تو اس کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک مثل مشہور ہے کہ کسی عورت نے ایک انگوٹھی بنوائی تھی اور اس کو لوگوں کو دکھانے کے لئے اس نے اپنے گھر کو آگ لگا دی۔ جب عورتیں اس کے پاس افسوس کے لئے آئیں تو کہنے لگی کہ سب کچھ جل گیا ہے اور کچھ باقی نہیں بچا۔ لیکن یہ انگوٹھی رہ گئی ہے۔ ایک عورت نے اس کو کہا کہ تو نے یہ انگوٹھی کب بنوائی ہے تو اس نے کہا۔ اگر یہی بات تو پہلے پوچھتی تو میرا گھر کیوں جلتا۔ اگرچہ یہ بات تو ایک لطیفہ ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ ذرا کسی کے پاس علم ہو۔ دولت ہو۔ وجاہت ہو۔ وہ اس کو پھیلانے کی بڑی کوشش کرتا ہے۔ لیکن لوگوں کے پاس دین کی بڑی بڑی خوبیاں ہیں ان کے اظہار کی طرف توجہ نہیں کرتے۔

(فرمودہ ۱۵ مئی ۱۹۱۴ء)

"خدا انسان کی نیتوں اور اندرونی رازوں کو جانتا ہے۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

تقریب نکاح

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت یکم اگست ۱۹۹۳ء کو بعد عشاء اسلام آباد ٹلفورڈ لندن مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب ابن مکرم خواجہ حفیظ احمد صاحب آف لاہور کا نکاح ہمراہ محترمہ سمیرہ صاحبہ بنت مکرم مرزا شمیم احمد صاحب و مکرمہ فوزیہ بیگم صاحبہ ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔

عزیزہ سمیرہ صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب و صاحبزادی امتہ السلام صاحبہ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی پوتی اور مکرم نواب حضرت عبداللہ خانصاحب اور حضرت صاحبزادی امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو بابرکت کرے اور اس جوڑے کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعاؤں کا وارث بنائے۔

ضرورت خادم

احمدیہ بیت الذکر جلال پور روڈ حافظ آباد کے لئے ایک خادم بیت کی ضرورت ہے۔ موصوف کی عمر ۴۰، ۴۵ سال سے زائد ہو بچوں کو کلام الٰہی پڑھا سکتا ہو۔ بیت کی صفائی اور حفاظت کر سکتا ہو۔ سائیکل چلانے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ مورخہ ۳۱۔ اگست تک درخواست صدر صاحب جماعت احمدیہ مقامی کی سفارش کے ساتھ ارسال کریں۔

چوہدری محمد عبداللہ
صدر جماعت احمدیہ حافظ آباد

ضروری اعلان

نورالدین اکیڈمی ربوہ موسم گرما کی تعطیلات

باقی صـ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ۔ پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۵ ظہور ۱۳۷۲ھش ۲۵ اگست ۱۹۹۳ء

بجلی کا آنا اور جانا

کسی کو کانٹا چبھ جائے تو دیکھنے والے کو ایک ہلکا سا احساس ہوتا ہے کہ اس بیچارے کو درد ہوا ہوگا۔ اگرچہ اتنے درد کا احساس نہیں ہوتا جتنا اس شخص کو جسے کانٹا چبھا ہے۔ اور جب خود کو کانٹا چبھتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ اس سے کتنا درد ہوتا ہے۔ بجلی کے بار بار اور زیادہ دیر تک بند رہنے کی شکایت تو پاکستان کے ہر شہر اور قصبے کو ہے لیکن ایسا ہونے سے تکلیف کا صحیح احساس اپنی بجلی۔ اپنے شہر کی بجلی۔ بند ہونے سے ہی ہو سکتا ہے۔ ہمیں اپنے شہر۔ ربوہ۔ کا پتہ ہے کہ جب بجلی بند ہو جاتی ہے تو لوگ کتنی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ بجلی مہیا کرنے والوں کو کوستے بھی ہیں لیکن بات ان کے اختیار میں نہیں ہے۔ بجلی نے تو جب بند ہو جانا ہے' ہو ہی جانا ہے اور جب اسے واپس آنا ہے اس سے ایک لمحہ پہلے آپ اسے واپس نہیں لا سکتے۔

ایسے مواقع پر ہم ذاتی طور پر بجلی مہیا کرنے والوں کو بہت کم کوستے ہیں بلکہ کوستے ہی نہیں۔ اور وہ اس لئے کہ ہمارا کوسنا یا نہ کوسنا کسی کام نہیں آسکتا۔ ہم بے فائدہ کڑھیں کیوں۔ ہونے دیں جو ہوتا ہے۔ آخر بجلی بند ہونے کی کچھ تو وجوہات ہونگی۔ کسی کو شوق تو ہے نہیں کہ شہر کی یا شہر کے کسی محلّہ کی بجلی بند کر دے۔ یہ کوئی کھیل بھی نہیں ہے اگرچہ ہم مسکرا کر۔ اور شائد کھل کر ہنستے ہوئے بھی۔ اسے اس وقت کھیل سمجھتے ہیں جب بجلی چلی جانے کے بعد دو سیکنڈ کے لئے آتی ہے اور پھر چلی جاتی ہے۔ پھر آتی ہے اور چلی جاتی ہے۔ لگتا ہے کوئی اس کے مین سوئچ سے کھیل رہا ہے۔ ہو سکتا ہے ایسا ہو۔ ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو۔

بجلی مہیا کرنے والے جب چاہیں بجلی دیں۔ جب چاہیں بجلی نہ دیں۔ یا یوں کہ لیجئے کہ جب دے سکیں۔ دیں۔ اور جب نہ دے سکیں نہ دیں۔ لیکن ہم ایک بات ان کے فائدے اور اپنی تسکین کے لئے کہنا چاہیں گے۔ کہ بجلی کے متعلق شہریوں سے بات کریں ان کو اعتماد میں لیں۔ پریس ریلیز جاری کریں ہم ان کا ہر پریس ریلیز الفضل میں شائع کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔

راہوں میں کہیں وادیٔ پرخار بھی ہوگی
میدانِ محبت ہے یہاں دار بھی ہوگی
بیداد کو کب میں نے غنیمت نہیں جانا
جاں ہے تو یہ مرنے کی سزاوار بھی ہوگی

ابوالاقبال

اپنی طاقت کا راز پا نہ سکا
وہ جو دستِ دُعا اُٹھا نہ سکا

ایک تم ہو کہ جا کے آ نہ سکے
اِک ترا غم کہ آ کے جا نہ سکا

عہد اِک ساتھ جینے مَرنے کا
آج تک تو کوئی نبھا نہ سکا

بوجھ کیا کیا سمیٹتا رہا دل
پھر اسی بوجھ کو اٹھا نہ سکا

دَرِ جاناں کی تھی ہمیں بھی تلاش
پر کوئی راستہ بتا نہ سکا

بات آئی گئی ہوئی ناہیدؔ
مَر گئے ہم، جِیا تو جا نہ سکا

عبدالمنان ناہیدؔ

تحریکِ جدید کی اہمیّت اور ضرورت

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے فرمایا :۔

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہ تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی۔ پس بغیر اس کے کہ کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں، میں کہہ سکتا ہوں کہ تحریکِ جدید خدا تعالیٰ نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے جماعت کے سامنے اسے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں۔ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

دوستوں کو چاہیئے کہ اس عظیم الشان تحریک کے لئے قربانی پیش کرتے ہوئے اس کی عظمت اور اہمیت کے مطابق قربانی پیش کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سائنسی ریسرچ کے لئے ڈاکٹر عبد السلام کی خدمات

"عملی سائنس" کو ملک کے تمام مقتدر علمی و سائنسی حلقوں میں گزشتہ ۲۳ سال سے بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا ہے۔ یہ ملک کا واحد صاف ستھرا رسالہ ہے جس کی گھر میں موجودگی ہی تعلیمی شوق کا سبب بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کے تمام سائنسدان "عملی سائنس" سے شفقت کا برتاؤ کرتے رہے ہیں۔ حکیم محمد سعید صاحب تو رسالہ کی دامے، درمے، ہر طرح سے سرپرستی کرتے رہتے ہیں مگر پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب، ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی، ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب، ہمارے ان کرم فرماؤں میں شامل ہیں جو وقتاً فوقتاً ہماری رہنمائی کرتے رہے ہیں۔ اور ہمیں اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے رہتے ہیں۔

۱۹۷۰ء میں جب "عملی سائنس" کا اجرا ہوا تو "عملی سائنس" کو سراہنے اور اس کی ہمت افزائی کرنے والوں میں ڈاکٹر سلام صاحب سب سے آگے تھے اس وقت سے اب تک سلام صاحب سے "عملی سائنس" کا رابطہ کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے۔ ڈاکٹر صاحب "عملی سائنس" کی مالی مدد اس صورت سے کرتے ہیں کہ ایک رقم بھیج کر یہ ہدایت کرتے ہیں کہ اس کے بدلے میں پاکستان کی مختلف لائبریریز کو رسالہ بھیج دیا جائے۔ چنانچہ گذشتہ سال اپریل سے مئی تک ایک سال "ہم ملک کی پچیس لائبریریز کو ڈاکٹر صاحب کی بھیجی ہوئی رقم کے بدلے میں یہ رسالہ ارسال کرتے رہے ہیں۔

پچھلے کچھ عرصہ سے مسلسل ڈاکٹر صاحب کی خرابی صحت کی خبریں آتی رہی ہیں۔ گذشتہ شمارہ میں ہم نے ایک تصویر شائع کی تھی جس میں بنگلہ دیش کی وزیراعظم بیگم خالدہ ضیاء سے ڈاکٹر سلام صاحب کو، ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری لیتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ اس خوشی کے موقع کا تکلیف دہ پہلو وہ منظر تھا جس میں ڈاکٹر صاحب وہیل چیئر پر بیٹھ کر آئے تھے۔

اب ایک بار پھر پاکستان کے اخبارات میں یہ دل دکھانے والی خبر شائع ہوئی ہے کہ ڈاکٹر صاحب پر دوبارہ فالج کا اثر ہوا ہے اور وہ انتہائی نگہداشت کے شعبہ میں زیر علاج ہیں۔ مقامی اردو روزنامہ کی اس چھوٹی سی خبر سے ڈاکٹر صاحب کے چاہنے والوں کو دلی صدمہ پہنچا ہے خدا کرے کہ اب ڈاکٹر صاحب کی صحت روبہ اصلاح ہو۔

چاہیئے تو یہ تھا کہ پاکستان میں اس بطل جلیل کی صحت یابی کے سلسلے میں مسلسل بلیٹن جاری کئے جاتے مگر ہمارے ملک میں چونکہ علم اور عالم کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی اس لئے سائنسدانوں کی بھی کوئی قدروقیمت نہیں ہے۔ وطن عزیز میں معمولی سے معمولی سیاستدان کے در دولت پر حاضری دی جاتی ہے یا ٹیلی فونوں کے ذریعے رابطہ کر کے بیانات حاصل کئے جاتے ہیں اور پھر انہیں صفحہ اول پر نمایاں شائع کیا جاتا ہے۔ ان کی صبح سے شام تک کی مصروفیات کو ڈرامائی انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ ۲۰ ویں صدی کے اس آخری عشرے میں جب دنیا ذہنی پختگی کے تمام منازل طے کر چکی ہے۔ ہمارے بچگانہ ذہن حکمرانوں اور سیاستدانوں نے ملک میں جو افراتفری، دھماچوکڑی اور طوائف الملوکی پھیلائی ہے وہ عبرت کا مقام ہے تفو بر تو اے چشم گردوں تفو!

حالی نے شاعروں کے لئے کہا تھا ؎

جو مر جائیں سب مل کے شاعر ہمارے
کہیں سب کہ "خس کم جہاں پاک" سارے

لیکن آج یہ بات ہمارے سیاستدانوں کے لئے کہی جا سکتی ہے۔

اخبارات میں ایک طرف تو سیاستدانوں کی ہمہ وقت وہ تشہیر ہوتی ہے جس کا اوپر تذکرہ کیا گیا دوسری طرف سائنسدانوں کے کارناموں، ان کی مصروفیات یا ان کی صحت کے متعلق طرز عمل یہ ہے جو ڈاکٹر صاحب کے سلسلہ میں ہو رہا ہے کہ ایک تین سطری دل دکھا دینے والی خبر کے بعد ان کی صحت کے بارے میں کوئی تفصیل شائع نہیں کی گئی کہ وہ اب کس حال میں ہیں تاکہ ڈاکٹر صاحب کے پسند کرنے اور چاہنے والوں کو طمانیت قلب حاصل ہوتی۔

ڈاکٹر صاحب کی شہرت و اہمیت صرف پاکستان کے لئے وجہ ناز و افتخار نہیں بلکہ وہ اسلامی امہ، اسلامی دنیا اور تیسری دنیا سب کے لئے ایک روشن جگمگاتے ستارے کی حیثیت رکھتے ہیں وہ اسلامی تاریخ کے پہلے اور واحد سائنسدان ہیں جنہیں مہذب دنیا کے سب سے بڑے اعزاز "نوبل" انعام کا حقدار سمجھا گیا اور مستقبل قریب میں اسلامی دنیا کا کوئی فرد ایسا کارنامہ انجام دیتا نظر نہیں آرہا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کا ایک اور بڑا کارنامہ "تھرڈ ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز" کا قیام ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ اکیڈمی آج سے دس سال قبل اٹلی کے مشہور شہر ٹریسٹے میں قائم کی تھی وہ اس ادارے کے بانی چیئرمین ہیں اور ۶۷ سال کی عمر میں بھی وہ جواں عزائم رکھتے ہوئے ہمیشہ تیسری دنیا میں سائنس و ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے مصروف عمل رہتے ہیں۔

حال ہی میں اس اکیڈمی نے نمایاں مالی امداد کے ساتھ ریسرچ کے ۶ شاندار پروگرام تیسری دنیا کے بعض ممالک کے مالی تعاون کے ساتھ ترقی پذیر ممالک کے لئے پیش کئے ہیں۔ گرانٹ اور فیلوشپ پر مشتمل ان پروگراموں کے لئے مالی امداد کی پیشکش پانچ سو سے دس ہزار امریکی ڈالر تک رکھی گئی ہے۔ "عملی سائنس" اندر کے صفحات پر ان پروگراموں کی تفصیلات شائع کر رہا ہے۔

اس شمارے میں ہم ڈاکٹر صاحب سے متعلق شائع شدہ ایک کتاب "خواب اور حقیقت" میں سے ایک مضمون "یقین محکم اور عمل پیہم" شائع کر رہے ہیں۔ یہ دلچسپ مضمون خود ڈاکٹر صاحب کا تحریر کردہ ہے۔ اس مضمون میں نئی نسل کے لئے پیغامات بھی ہیں اور یہ ان کے لئے مشعل راہ کا کام بھی دے گا۔ حقیقتاً قائداعظم کے ارشاد "کام، کام اور صرف کام" کی عملی مثال صرف ملک کے سائنسدانوں میں نظر آتی ہے۔ اور اس کا ایک بڑا نمونہ ڈاکٹر صاحب کی ذات گرامی بھی ہے۔

آج کا ہر ذی فہم اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے کہ سائنس کی ترقی کیلئے ریسرچ کا مسلسل عمل ضروری ہے اور سائنس کی ترقی ہی ملک کی ترقی اور ملک کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ اسی لئے تمام ترقی یافتہ ممالک اپنی آمدنی کا بڑا حصہ سائنسی ریسرچ پر صرف کرتے ہیں۔ پڑوسی ملک بھارت اپنے سالانہ بجٹ میں سائنس و ٹیکنالوجی کی ریسرچ کے لئے جو رقم مختص کرتا ہے ہم اس کا عشر عشیر بھی نہیں کرتے۔ بلکہ تازہ ترین افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ملک کے نئے قومی بجٹ میں نہ صرف یہ کہ سائنسی ریسرچ کی مد میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا بلکہ تعلیم کے مجموعی بجٹ میں بھی گذشتہ برسوں کے مقابلے میں کمی کر دی گئی ہے۔ بھارت اپنی سائنسی ریسرچ کی بدولت ہمارے لئے کتنا بڑا خطرہ بن چکا ہے وہ سب کے سامنے ہے مگر ہمارے حکمرانوں کو آپس کے لڑائی جھگڑے سے فرصت ہو تو وہ ملک کی بہبود اور فلاح و ترقی کے پروگرام بنانے کی سوچیں

یہ امر مسلمہ ہے کہ ملک کی فلاح سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی میں مضمر ہے اور پاکستان اس میں بہت پسماندہ ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہمارا ملک تمام سارک ممالک میں شرح خواندگی کے اعتبار سے سب سے پیچھے ہے۔

ڈاکٹر صاحب ان لوگوں میں ہیں جو دنیا کے جس ملک کی سرزمین پر بھی قدم رکھیں وہاں کے لوگ ان کی عزت اور پذیرائی کرتے ہیں ان کی علمیت کا احترام کرتے ہوئے ان کی آمد کو ایک بڑا اعزاز گردانتے ہیں۔ ان کے لئے بڑی بڑی تقریبات سعادت سمجھ کر کرتے ہیں مگر مقام افسوس ہے کہ پاکستان میں ڈاکٹر صاحب کے لئے ویسی تقریبات اور اعزازات کو دیکھنے کے لئے آنکھیں ترستی رہتی ہیں جو ہم دنیا کے اکثر ممالک میں ڈاکٹر صاحب کے لئے دیکھتے اور سنتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی اہمیت کو ؎

جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

پاکستان کے شعوری حلقوں سے ہماری گزارش ہے کہ آئندہ جب ڈاکٹر صاحب پاکستان تشریف لائیں تو ان کی صحت یابی کی خوشی میں اعلیٰ سائنسی

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی مسائل : تعلیمی، معاشرتی، معاشی، اقتصادی، وغیرہ کے بارے میں

کس نے کیا کہا

اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

دی نیوز

۱۰۔ اگست ۱۹۹۳ء

Deforestation

From Abid Habib

A friend of mine visited the Murree Hills after forty years. He was shocked to see so many bare hills. He told me: "forty years ago, all the hills were wooded. Where have all the trees gone? What has happened to all the wildlife of these lovely hills?

Now Murree is not the only hill station deprived of its beautiful trees. Practically all the mountains in the country have been deforested. This is not a good sign. Many calamities can take place due to this.

One big problem will be erosion. With each rainfall, a lot of soil goes with the rainwater into the rivers. Therefore all our rivers are soiled with silt. This silt fills up the river bed causing the rivers to flow higher than the normal position and therefore dangerous floods are witnessed every year.

Now that the trees are not there, the soil is loose and even a minor earthquake can cause disastrous landslides which may endanger precious lives of people and wildlife.

If we are not careful, we will soon hear about a number of floods, a number of landslides and a number of disasters. Let us do something before it is too late.

I put forward the following suggestions to save this situation.

— Let us make a firm commitment to plant as many trees as possible especially on the hills.

— Buying and selling of land should be stopped in the hill stations so that fewer houses are built there.

— The government must consider giving tree plantation a priority, especially on the hills.

— To enjoy the cool, many people go for holidays to the hills. I think they will be ever so glad to plant a tree on the hill stations. The government could provide nurseries and make the holiday makers buy a tree and plant it where it is most required.

— Only the lifeless trees may be cut down and with each tree cut down ten new trees may be planted.

Lahore

The News International, Tuesday, August 10, 1993

نیوز انٹرنیشنل کے ۱۰ر اگست ۱۹۹۳ء کے شمارے میں جنگلات سے درخت کاٹنے کے سلسلے میں عابد حبیب (لاہور) خطوط کے کالم میں کہتے ہیں :-

میرے ایک دوست نے ۴۰ سال کے بعد مری کی پہاڑیاں دوبارہ دیکھیں تو انہیں ان پہاڑیوں کو خالی خولی دیکھ کر بہت صدمہ ہوا ۔ انہوں نے مجھ سے کہا "آج سے ۴۰ سال قبل ان تمام پہاڑیوں پر درخت موجود تھے ۔ یہ سب درخت کہاں گئے ہیں اور ان پیاری پہاڑیوں کے جنگلی جانوروں کے ساتھ کیا ہوا ہے"۔

بات یہ ہے کہ مری ہی صرف ایک ایسی جگہ نہیں ہے جسے خوبصورت درختوں سے محروم کر دیا گیا ہے ۔ عملی طور پر سارے ملک کی تمام پہاڑیاں ایسی ہیں جہاں سے درخت کاٹ دیئے گئے ہیں ۔ یہ کوئی اچھی علامت تو نہیں ۔ بہت سی آفات پیش آ سکتی ہیں ۔ ایک بہت بڑا مسئلہ تو ایروژن کا ہوگا یعنی بارش کے ساتھ مٹی کا خاصہ حصہ بارش کے پانی کے ساتھ دریاؤں میں چلا جاتا ہے ۔ اور اسی لئے ہمارے دریا سلٹ (SILT) کی وجہ سے گندے ہو جاتے ہیں ۔ یہ سلٹ دریاؤں کو بھر دیتا ہے ۔ جس کے نتیجہ میں دریاؤں کے پانی کی سطح اونچی ہو جاتی ہے ۔ نارمل نہیں رہتی ۔ اور اسی لئے ہر سال خطرناک سیلابوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے ۔

اب جبکہ یہاں درخت موجود نہیں ہیں ۔ مٹی نرم ہو چکی ہے ۔ اور ایک معمولی چھوٹا سا زلزلہ بھی لینڈ سلائیڈ کی وجہ سے اچھا خاصا نقصان پہنچا سکتا ہے ۔ جس سے انسانوں کی زندگیاں بھی خطرے میں ہیں اور جنگلی جانوروں کی زندگیاں بھی ۔ اگر ہم نے پوری طرح احتیاط نہ کی تو ہمیں بہت سے سیلابوں کے متعلق خبریں سننی پڑیں گی ۔ بہت سے لینڈ سلائیڈ ہوں گے اور بہت سی آفات آئیں گی ۔

آیئے ہم ان سب باتوں کے وقوع پذیر ہونے سے پہلے پہلے کچھ کر لیں ۔ میں درج ذیل تجاویز پیش کرتا ہوں ۔ تاکہ اس صورتحال کو بچایا جا سکے ۔

آیئے ہم عزم مصمم کریں کہ جس قدر زیادہ سے زیادہ درخت اگائے جا سکیں خاص طور پر پہاڑیوں پر ہم اگائیں گے ۔

پہاڑی علاقوں میں زمین کا خریدنا اور فروخت کرنا بند کیا جائے ۔ تاکہ وہاں پر کم مکانات تعمیر کئے جائیں ۔

حکومت کو چاہیئے کہ وہ شجرکاری کو ترجیحی بنیادوں پر پیش کرے ۔ خاص طور پر پہاڑیوں پر ۔

بہت سے لوگ پہاڑیوں پر چھٹیاں منانے اور وہاں کی ٹھنڈک محسوس کرنے جاتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہیں اس بات سے خاصی خوشی ہوگی کہ وہ ان پہاڑی مقامات پر ایک پودا لگایا کریں ۔

حکومت ایسا کرنے کے لئے نرسری مہیا کرے ۔ اور جو لوگ وہاں چھٹیاں گذارنے جاتے ہیں وہ ایک پودا خرید کر ایسی جگہ لگا سکتے ہیں جہاں اس کی شدید ضرورت ہے ۔

صرف ایسے درخت کاٹے جائیں جو بالکل سوکھ گئے ہوں ۔ اور ہر ایسے درخت کے کاٹنے پر نئے دس پودے لگا دینے چاہئیں ۔

آپ کا خط ملا

مکرم منصور احمد صاحب جاوید ناروے سے لکھتے ہیں :

اللہ کے فضل سے حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کی تحریر "تحدیث نعمت" کا تقریباً دو دفعہ مطالعہ کرنے کا موقع ملا ۔ یہ کتاب تو میں سمجھتا ہوں کہ اس قابل ہے کہ اسے کم از کم پاکستان کے احمدیہ تعلیمی اداروں میں نصاب میں شامل ہونا چاہیئے ۔ یہ کتاب صرف آپکی سوانح حیات ہی نہیں بلکہ برصغیر پاک و ہند کی عظیم تاریخ کا اس میں بڑے احسن رنگ میں ذکر کیا گیا ہے اس کے علاوہ یورپ کی تاریخ اور حالات کا جامع نقشہ کھینچا گیا ہے ۔ حضرت چوہدری صاحب نے جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے یہ کتاب صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور احسانات کے شکرانہ کے طور پر تحریر کرنے کا ارادہ کیا تھا ۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس کتاب کو پڑھنے والے یقیناً جہاں حضرت چوہدری صاحب کے لئے دعا کرتے ہوں گے وہاں ساتھ ساتھ ہی اپنی طرف سے بھی اللہ تعالیٰ کے احسانات کے شکرانے کی توفیق پانے کی دعا کرتے ہوں گے ۔ اس کتاب کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاں حضرت چوہدری صاحب کی عاجزی ۔ انکساری اس حد تک بڑھی ہوئی ہے کہ دنیا کے اتنے عظیم انسان ہوتے ہوئے بھی اپنے آپ کو انسانیت کے لئے وقف کئے رکھا اور کبھی تکبر اور غرور کو نزدیک نہ آنے دیا وہاں آپ کا اللہ تعالیٰ پر بھرپور توکل دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتا ہے اور آپ پر رشک آنے کے ساتھ ساتھ دل سے بے شمار دعائیں آپ کے لئے نکلتی ہیں ۔

جوں جوں مطالعہ کا شوق بڑھتا ہے ۔ اور شعور بڑھتا ہے انسان اور خاص طور پر میرے جیسا انسان تو ماضی کو دیکھ کر بعض دفعہ دکھ بھی محسوس کرتا ہے ۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ حضرت چوہدری صاحب کی جلسہ سالانہ ربوہ پر اکثر تقریر ہوا کرتی تھی ۔ خاکسار نے شاذ کے طور پر ہی سنی ہوگی ۔ اب آپ کی شخصیت کی مختلف جھلکیاں تحریرات سے محسوس کر کے افسوس ہوتا ہے کہ کیوں ہم نے اس گوہر نایاب کی قیمتی تقاریر سے کماحقہ فائدہ نہیں اٹھایا بہرحال ہم تو خدا کے فضل سے اس سلسلہ سے منسلک ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے اپنی سب سے اعلیٰ نعمت سے نواز رکھا ہے ۔ اور ہمیں ہر وقت روشنی اور راہنمائی حاصل ہوتی رہتی ہے ۔

اور کبھی اس معاملے میں تشنگی محسوس نہیں ہوتی ۔ اس وقت جو بات کہنا مطلوب ہے اس میں یہ بھی بہت ضروری بات ہے کہ ہمارے بزرگ اور بڑے ہر چھوٹوں اور بچوں کو اپنے متعلق اور سلسلہ کے بزرگوں کے متعلق معلومات بہم پہنچاتے رہیں تاکہ اخوت کا رشتہ نسل در نسل مضبوط سے مضبوط تر ہوتا رہے ۔

بعض دفعہ ایک انسان نعمت کی اس طرح قدر نہیں کرتا جس طرح کہ اسے کرنی چاہیئے ۔ حضرت چوہدری صاحب بھی ہمارے لئے ایک بہت بڑی نعمت تھے ۔ بہت سے خوش قسمت ایسے ہوں گے جنہوں نے اس نعمت کی قدر کی اور فیض بھی پایا ہوگا ۔ لیکن کچھ میری طرح کے ایسے بھی ہوں گے کہ نعمت کے موجود ہوتے ہوئے اس کی اس طرح قدر نہیں کر سکے اور جب وہ نعمت ان سے واپس لے لی گئی تو یادوں میں ان کی قدر کرنے لگے ۔

اب ہمارے پاس قدرت کی عظیم نعمتوں میں

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طب وصحت

ڈاکٹر محمد احمد اشرف

جلنا یا جھلسنا

تعریف درجہ حرارت کی انتہائی زیادتی یا کسی کیمیائی اشیاء، بجلی یا تیز شعاعوں کی وجہ سے جسم کے کسی حصہ کا متاثر ہونا جلنا کہلاتا ہے۔

اقسام (1) ڈرائی برن (DRY BURN) خشک حرارت مثلاً آگ، جلتے ہوئے سگریٹ یا دیا سلائی بجلی کے گرم آلات مثلاً استری وغیرہ سے جلنا ڈرائی برن کہلاتا ہے

2۔ سکالڈز (SCALDS) گیلی حرارت مثلاً بھاپ یا گرم مائعات سے جلنے کو سکالڈز کہتے ہیں۔

3۔ کولڈ برن (COLD BURN) بہت زیادہ ٹھنڈی یا منجمد حالت میں دھاتوں، نیز مائع آکسیجن اور مائع نائٹروجن وغیرہ سے جلنے کو کولڈ برن کہا جاتا ہے۔

4۔ کیمیکل برن (CHEMICAL BURN) تیزاب اور الکلی جو صنعتوں یا گھریلو استعمال کی مختلف اشیاء میں موجود ہوتے ہیں۔ مثلاً بلیچ، سفیدی وغیرہ سے جلنا کیمیکل برن کہلاتا ہے۔

5۔ الیکٹریکل برن (ELECTRICAL BURN) برقی رو یا آسمانی بجلی سے جلنے کو کہتے ہیں۔

6۔ ریڈی ایشن برن (RADIATION BURN) تیز دھوپ اور برف وغیرہ سے منعکس شدہ تیز روشنی سے یا تابکاری کی وجہ سے جلنے کو کہتے ہیں۔

جلنے کی شدت جلنے کی شدت کا ایک اندازہ اس کی گہرائی سے لگایا جاتا ہے یعنی جلد کی تہہ کس قدر متاثر ہوئی ہے۔ پہلے درجہ میں جلد کی صرف بیرونی سطح متاثر ہوتی ہے اور وہاں سرخی، سوجن اور درد نمودار ہو جاتی ہے۔ دوسرے درجہ میں جلد پر آبلے (BLISTERS) بن جاتے ہیں۔ تیسرے درجہ میں جلد کی اندرونی تہیں بھی متاثر ہو جاتی ہیں اور چونکہ یہاں موجود درد محسوس کرنے والے مخصوص آلات RECEPTORS بھی جل جاتے ہیں۔ اس لئے جلنے کے تیسرے درجہ میں درد کی شدت نسبتاً کم ہو جاتی ہے۔

اگر جلنے کا صرف پہلا درجہ ہے تو متاثرہ جلد پر چند منٹ کے لئے ٹھنڈا پانی ڈالنا اور پھر اس پر سادہ پٹی مثلاً فرسٹ ایڈ پٹی کر دینا کافی ہے۔ زخم پر کوئی لوشن، مرہم یا چکنی چیز نہیں لگانی چاہیئے۔

لیکن دوسرے یا تیسرے درجہ کے جل جانے کی صورت میں، یا جلد کا ایک انچ سے زیادہ حصہ متاثر ہو جائے یا الیکٹریکل برن ہو تو مریض کو ابتدائی طبی امداد کے بعد فوری طور پر قریبی ڈاکٹر کے پاس یا ہسپتال پہنچانا چاہیئے۔

ڈرائی برن اور سکالڈز (آگ، گرم مائع یا بھاپ سے جلنا)

ڈرائی برن اور سکالڈز کی صورت میں سب سے پہلے مریض کو جلانے والی اشیاء سے دور لے جانا چاہیئے۔ اور فوراً یہ دیکھنا چاہیئے کہ مریض کا سانس درست ہے یا نہیں۔ دھوئیں یا کسی رکاوٹ کی وجہ سے اگر سانس درست نہ رہا ہو تو رکاوٹ دور کر کے حسب ضرورت مصنوعی تنفس سے سانس کو بحال کرنا چاہیئے۔ پھر جلدی سے مریض کا معائنہ کرتے ہوئے یہ نوٹ کرنا چاہیئے کہ دل کی حرکت معمول پر ہے یا نہیں، کہیں سے خون تو نہیں بہہ رہا۔ مریض SHOCK یا صدمہ کی حالت میں تو نہیں، کوئی ہڈی تو نہیں ٹوٹی۔ سب سے زیادہ نقصان دہ کیفیت کے علاج کی طرف سب سے پہلے متوجہ ہونا چاہیئے پھر جلے ہوئے حصہ کو ٹھنڈے پانی میں ڈبو دینا چاہیئے یا اس پر کم از کم دس منٹ کے لئے ٹھنڈا پانی ڈالتے رہنا چاہیئے کیونکہ بظاہر آگ نظر نہ آنے کے باوجود جلد کے اندر اس قدر حرارت موجود ہو سکتی ہے کہ اس کی وجہ سے جسم میں جلنے کا عمل ابھی تک جاری ہو۔ متاثرہ جسم پر موجود کوئی گرم چیز مثلاً گھڑی، انگوٹھی، زیور اور کپڑے وغیرہ اتار دینے چاہئیں جلا ہوا کپڑا جس جگہ جسم کے ساتھ چپک گیا ہو عموماً وہاں سے اتارا نہیں جاتا۔ پھر مریض کو کسی صاف ستھری چادر یا کپڑے سے ڈھانپ کر قریبی ہسپتال لے جانا چاہیئے۔ راستہ میں مریض کسی کروٹ پر لیٹا رہے تو بہتر ہے تاکہ قے وغیرہ کی صورت میں سانس لینے میں کوئی دقت نہ ہو۔ ہسپتال پہنچ کر تمام تر صحیح صورت حال سے معالج کو مطلع کرنے کے بعد ایمرجنسی روم میں صرف اتنی دیر ہی رہنا چاہیئے جتنی ضرورت ہو۔ یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہیئے کہ مریض کے جلے ہوئے حصہ پر کوئی لوشن، مرہم، پاؤڈر نیل، تیل وغیرہ یا کوئی دوسری چیز نہیں لگانی چاہیئے۔ اور اگر کوئی آبلے بن چکے ہوں تو انہیں چھیڑنے کی ضرورت نہیں۔

کیمیکل برن (کیمیائی اشیاء سے جلنا)

تیزاب اور الکلی جو صنعتوں اور گھریلو استعمال کی مختلف اشیاء میں موجود ہوتے ہیں مثلاً بلیچ، کاسٹک سوڈا وغیرہ سے جلنے کے واقعات ہوتے رہتے ہیں ایسی صورت میں کم از کم 10 منٹ تک پانی کے مسلسل تیز بہاؤ کے ذریعہ متاثرہ جسم کو ضرر رساں کیمیکل مادے سے صاف کر دینا چاہیئے۔ اور اسی دوران وہ تمام چیزیں جن پر کیمیکل کا کوئی اثر ہوا ہو۔ مثلاً کپڑے، جوتے، جرابیں، عینک وغیرہ کو احتیاط سے اتار دینا چاہیئے۔

آنکھ میں کسی کیمیکل کا پڑ جانا بہت خطرناک ہوتا ہے۔ اس صورت میں مریض کے چہرے کو پانی کے نلکے کے نیچے اس طرح رکھنا چاہیئے کہ متاثرہ آنکھ نچلی طرف ہو اور بہتے ہوئے پانی سے اسے صاف کر دینا چاہیئے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو مریض کو لٹا کر تندرست آنکھ پر کوئی کپڑا رکھتے ہوئے متاثرہ آنکھ پر کسی گلاس وغیرہ سے خود پانی ڈالتے رہنا چاہیئے۔ تاوقتیکہ آنکھ مکمل صاف ہو جائے مریض کو آنکھ ملنے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔ بلکہ کوئی صاف کپڑا آنکھ پر رکھ کر پٹی کر دینی چاہیئے اور مریض کو فوراً ہسپتال لے جانا چاہیئے۔

کسی مضر کیمیائی چیز وغیرہ کے پی لینے سے گلے میں جلن ہو سکتی ہے جو سوجن پیدا کر کے سانس میں رکاوٹ بھی پیدا کر سکتی ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو وقفے وقفے سے ٹھنڈا پانی پلاتے رہنا چاہیئے۔ گردن اور سینہ پر سے کوئی تنگ کپڑا یا زیور وغیرہ اتار دینا چاہیئے اور اسے فوراً ہسپتال پہنچانا ضروری ہے۔

الیکٹریکل برن (بجلی سے جلنا)

الیکٹریکل برن کی صورت میں سب سے پہلے برقی رو کو بند کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اگر ایسا نہ ہو سکے تو کسی غیر موصل چیز مثلاً لکڑی وغیرہ پر کھڑے ہو کر دوسری غیر موصل چیز سے بہت احتیاط کے ساتھ بجلی کی تار کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگر دونوں باتیں ممکن نہ ہوں تو کسی غیر موصل چیز سے مریض کو بہت احتیاط کے ساتھ برقی رو والی چیز سے علیحدہ کرنا چاہیئے۔

سب سے پہلے اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ اس کا سانس اور دل صحیح حرکت کر رہے ہوں۔ وگرنہ مصنوعی طور پر سانس اور دل کی حرکت کو جاری کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ پھر مریض کے جسم پر زخموں کا جائزہ لینا چاہیئے۔ الیکٹریکل برن کی صورت میں عام طور پر ایک سے زیادہ زخم ہوتے ہیں۔ زخم پر صاف ستھرا کپڑا یا پٹی باندھ دینی چاہیئے۔ اور فوراً مریض کو قریبی ڈاکٹر کے پاس یا ہسپتال لے جانا چاہیئے۔

بقیہ: ص4

سے ایک نعمت ہے۔ اللہ کے فضل سے ہم اس نعمت کو جس قدر ہو سکتا ہے قدر کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ اس نعمت سے جس قدر فائدہ اٹھا سکیں اٹھالیں۔ لیکن اس نعمت کی احسن رنگ میں قدر اس وقت ہی ہوتی ہے جب ہم بیعت کرنے کے بعد اس کی ہر آواز پر لبیک لبیک کہتے ہوئے اس کے ہر کام میں معاون اور ساتھی بن جائیں۔ تا دین اور دنیا دونوں میں سرخرو ہوں۔ والدین بھی قدرت کا ایک انمول تحفہ ہیں۔ بعض اوقات والدین اور بہن بھائیوں کی موجودگی میں اس نعمت کی طرف اس قدر توجہ پیدا نہیں ہوتی جتنی کہ ان کی عدم موجودگی میں ہوتی ہے۔

میرے جیسے بہت سے تارکین وطن ایسے ہوں گے جن کے لئے اس نعمت کی قدر بہت بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ وہ ان سے بہت دور رہ رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی عطا کردہ تمام نعمتوں کی احسن رنگ میں قدر کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہم ہر آن اس کے احسانات کا شکرانہ ادا کرتے رہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کی نعمتیں اور احسانات اس قدر ہیں کہ ایک عاجز انسان اپنی پوری زندگی بھی شکر کرے تو کم ہے۔ بہر حال اپنی اپنی توفیق کے مطابق ہر وقت اس کے حضور عاجزانہ تضرعات کرتے رہنا چاہیئے۔

خدا تعالیٰ کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو۔ اور جسقدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۹۰۹۴ میں

عدیل احمد گوندل ولد چوہدری نذیر احمد صاحب قوم گوندل جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۵-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عدیل احمد گوندل ولد چوہدری نذیر احمد ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ صوبیدار میجر برکت علی دارالیمن وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ ناصر احمد بھلی ولد چوہدری عنایت اللہ وصیت نمبر ۲۶۷۹۵ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۰۹۵ میں

رشیدہ تسنیم زوجہ محمد شریف خان قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۱۵ دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۳-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) زیورات طلائی ۷ تولہ مالیتی -/۲۴۵۰۰ روپے (۲) پلاٹ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی نمبر ۸-۱۶/۸ ربوہ مالیتی -/۱۰۰۰۰ روپے (۳) پلاٹ ایک کنال واقع طاہر آباد ربوہ -/۲۵۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ رشیدہ تسنیم زوجہ محمد شریف خان دارالصدر شمالی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد مسعود خان ولد محمد شریف خان دارالصدر شمالی ربوہ وصیت نمبر ۲۷۶۶۰۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد رفیق بھٹی ۲/۱ صدر شمالی ربوہ وصیت نمبر ۲۲۴۳۳۔

مسل نمبر ۲۹۰۹۶ میں

امۃ الشکور بنت ملک سلطان محمود صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۶/۱۱ دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۴-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی انگوٹھی ایک عدد بالیاں دو عدد کل وزن ۹ ماشہ مالیتی -/۳۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ امۃ الشکور بنت ملک سلطان محمود ۱۶/۱۱ دارالیمن وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ ملک سلطان محمود دارالیمن وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد اسماعیل ولد محمد عبداللہ صاحب دارالیمن وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۰۹۷ میں

امۃ الصبور بنت ملک سلطان محمود صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۶/۱۱ دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۴-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زیور طلائی کل وزن ۹ ماشہ مالیتی -/۳۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ امۃ الصبور بنت ملک سلطان محمود ۱۶/۱۱ دارالیمن وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ ملک سلطان محمود ولد ملک روشن دین دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر۲۔ محمد اسماعیل اسلم ولد محمد عبداللہ دارالیمن وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۰۹۸ میں

عائشہ صدیقہ خان بنت منیر احمد خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۲۷ بلاک فرید ٹاؤن ساہیوال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۴-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

باقی ص ۷ پر

بقیہ: ص ۳

تقریبات کی محفلیں منعقد کی جائیں جس میں ملک کے حکمران بھی شریک ہوں۔ یہ صحیح ہے کہ تعلیم حکمرانوں کی ترجیحات میں نہیں ہے۔ حکمران علمی سرگرمیوں سے دور بھاگتے ہیں۔ اپنی مصروفیات کا ڈھنڈورا پیٹنے کے باوجود آپ انہیں کھیل کے میدانوں میں موجود پائیں گے۔ جہاں وہ کھلاڑیوں کو انعامات اور ترغیبات برائے کھیل دینے میں پیش پیش ہوں گے گویا ان کے نزدیک ملک کی ترقی کھیلوں کی ترقی میں مضمر ہے کیونکہ رعایا کا وہی دین ہوتا ہے جو بادشاہ کا، "نتیجتاً ہر گلی کوچہ کھیل کا میدان بلکہ پانی پت کا میدان بن چکا ہے جس سے قرب و جوار میں رہنے والوں کی کھڑکی دروازوں کے شیشے سلامت نہیں رہتے ان حالات میں تعلیم ایک کونے میں ٹھٹھری کھڑی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ کب تک اس حالت میں رہے گی۔

(ماہنامہ "عملی سائنس" کراچی جولائی ۱۹۹۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: صدا

کے بعد یکم ستمبر ۱۹۹۳ء کو صبح ۳۰-۷ بجے کھلے گا۔ اساتذہ کرام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۳۱۔ اگست ۱۹۹۳ء صبح ۹ بجے ایک ضروری میٹنگ سکول کے دفتر میں ہوگی۔ سب کی حاضری لازمی ہے۔

رضیہ درد
پرنسپل

اعلان دار القضاء

(مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب وغیرہ بابت ترکہ مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب)

ورثاء مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب ولد مکرم خواجہ عبداللہ صاحب ساکنان بدوملی اونچی گلی ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کا مکان 10/6 واقع محلہ دار الیمن وسطی برقبہ دس مرلہ سب ورثاء کی رضامندی کے مطابق ان کے بیٹے مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے :-

(۱) مکرم خواجہ منور احمد صاحب (بیٹا)
(۲) مکرم خواجہ مبشر احمد صاحب (بیٹا)
(۳) مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب (بیٹا)
(۴) محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ (بیٹی)
(۵) محترمہ ادریس بیگم صاحبہ (بیٹی)
(۶) محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(۷) محترمہ ثریا بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (۳۰) یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

(مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی بابت ترکہ محمد عبداللہ صاحب)

مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ نے دفتر ہذا میں درخواست دی ہے کہ ان کے والد محترم چوہدری محمد عبداللہ صاحب آف چک سدھا تحصیل و ضلع سیالکوٹ وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام ایک پلاٹ نمبر ۱۶/۱۲ (کا نصف ۵ مرلے) محلہ دار الرحمت فیکٹری ایریا ربوہ ہے۔ اب یہ پلاٹ خاکسار (مجید احمد) کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر تمام ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہیں ہے۔

دیگر ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرم امانت علی صاحب
۲۔ " نعمت علی صاحب
۳۔ " رشید احمد صاحب
۴۔ " مجید احمد صاحب
(پسران محمد عبداللہ صاحب)
۵۔ مکرمہ نعمت بی بی صاحبہ
۶۔ " رشیدہ بی بی صاحبہ
(دختران " ")

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کی

طالبہ کا اعزاز

انتہائی مسرت کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبہ عزیزہ مریم حنا صاحبہ بنت مکرم سید لطیف احمد صاحب شاہ میڈیکو ربوہ نے اس سال بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت منعقدہ امتحان ۱۹۹۳ء میں پری انجینئرنگ گروپ میں 829/1100 نمبر لے کر فیصل آباد ڈویژن کی تمام طالبات میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس کے علاوہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کالج کی سائنس کی تمام طالبات کا نتیجہ امتیازی نمبروں کے ساتھ صد فی صد رہا ہے۔

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیزہ کے لئے اور جامعہ کے لئے مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم حکیم نور الدین منیر صاحب آف گوجرانوالہ ابن حکیم معراج الدین صاحب کپورتھلوی مورخہ ۱۵۔ اگست ۱۹۹۳ء بقضائے الٰہی لاہور میں وفات پا گئے۔ ۱۶۔ اگست کو جنازہ گوجرانوالہ لے جایا گیا جہاں احمدیہ بیت الحمد میں محترم مربی صاحب نے جنازہ پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ احباب انکی بلندیٔ درجات کیلئے دعا کریں۔

بقیہ: صفحہ ۶

کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ عائشہ صدیقہ نعمانی ساہیوال مکان نمبر ۲۲۷ بلاک فرید ٹاؤن گواہ شد نمبر ۱۔ ناصر احمد موصی وصیت نمبر ۲۱۱۹۱ گواہ شد نمبر ۲۔ منیر احمد والد موصیہ فرید ٹاؤن ساہیوال۔

شیزان

پاکستان میں
تازہ پھلوں کی مصنوعات
بنانے والا
سب سے بڑا ادارہ

Shezan International Ltd., Lahore-Karachi.

adcom 111-89

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۲۴۔ اگست۔ گرمی اور حبس کا سلسلہ جاری ہے۔

○ ملک بھر میں انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز ہوگیا ہے۔ ریٹرننگ افسروں نے قومی اسمبلی کی ۲۰۷ عام نشستوں اور ۱۰ اقلیتی نشستوں کے لئے کاغذات نامزدگی وصول کرنے کا کام شروع کردیا ہے۔ یہ سلسلہ ۲۹۔ اگست تک جاری رہے گا۔

○ گلگت میں فرقہ وارانہ فسادات کے بعد اب صورت حال معمول پر آرہی ہے۔ گلگت اور اسلام آباد کے درمیانی فضائی رابطہ بحال ہوگیا ہے۔ کرفیو میں نرمی کا وقفہ دو سے بڑھا کر ۴ گھنٹے کردیا گیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میرا اصل مقابلہ نواز شریف کے ساتھ ہے بعض لوگ مرتضیٰ سے میرا جعلی مقابلہ کروانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم برسر اقتدار آکر نگران وزیر اعظم معین قریشی کی اصلاحات پر نظر ثانی کریں گے انہوں نے کہا کہ ۱۶۔ ہزار قرض خواہوں کے خلاف الیکشن سے پہلے کارروائی نہ ہوئی تو کوئی مزہ نہیں آئے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان افراد کی فہرست فوری طور پر شائع کی جائے ہم انہیں بے نقاب دیکھنا چاہتے ہیں۔

○ مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی پر عنقریب کھر اور مرتضیٰ بھٹو کا قبضہ ہو گا۔ بے نظیر کو ڈر ہے کہ اگر الیکشن کمیشن نے انہیں نااہل قرار دے دیا تو پیپلز پارٹی پر کوئی اور قبضہ کرلے گا اس لئے وہ بھائی کو بلا رہی ہیں۔

○ ایک اخبار کی خبر کے مطابق ڈرگ مافیا اور جاگیردار نگران حکومت کے خلاف سرگرم عمل ہو گئے ہیں۔ مہنگائی کی آڑ میں تحریک چلانے کی سازش تیار کرلی گئی ہے۔ مذہبی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے ڈرگ مافیا کے ایجنٹوں سے رابطے کرلئے ہیں۔ وزیر اعظم نے اس ضمن میں خصوصی ہدایات جاری کردی ہیں اور افراتفری پھیلانے اور امن وامان کو نقصان پہنچانے کی سازش کرنے والوں کو سختی سے کچل دینے کی ہدایت کی ہے۔

○ بتایا گیا ہے کہ وہ زمیندار اور جاگیردار جنہوں نے مختلف وقتوں میں ہونے والی زرعی اصلاحات پر عمل نہیں کیا ان کو بھی الیکشن میں حصہ لینے سے روکنے کے لئے آرڈی ننس جاری کیا جارہا ہے متعلقہ ایجنسیوں نے ایسے افراد کی فہرستیں تیار کرنی شروع کردی ہیں جنہوں نے زرعی اصلاحات سے بچنے کے لئے اپنے عزیزوں کے نام زمینیں منتقل کی ہوئی ہیں۔

○ پاک فضائیہ کا میراج طیارہ تربیتی پرواز کے دوران کراچی کے نواح میں عبداللہ گوٹھ کے قریب گر کر تباہ ہوگیا پائلٹ اور اس کا معاون جاں بحق ہو گئے۔

○ متحدہ دینی محاذ نے اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا ہے اس کے مطابق تمام بڑے عہدوں پر سنی مرد فائز کئے جائیں گے۔ شریعت کے خلاف تمام ٹیکس ختم کردئے جائیں گے۔ مزدور کی کم از کم تنخواہ ۳ ہزار روپے ہوگی۔

○ سینٹ کے اراکین سینیٹروں کی بھی باری آرہی ہے۔ قرض ادا نہ کرنے والے سینیٹروں کے خلاف ریفرنس دائر کئے جائیں گے۔ اور قرضوں کی واپسی کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد رکنیت بھی منسوخ کردی جائے گی۔ ان اطلاعات کے بعد بعض نادہند سینیٹروں نے قرضے واپس کرنے شروع کر دئے ہیں۔ سینیٹروں کو اثاثوں کا اعلان کرنے کو بھی کہا جائے گا۔

○ بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے مرتضیٰ بھٹو ضرور واپس آئے گا مخالفین احمقوں کی جنت میں رہنا چھوڑ دیں انہوں نے مختلف وفود سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کارکنوں کو مشکلات میں اکیلا نہیں چھوڑے گی۔

○ وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اگر نواز شریف کی طرف سے ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کی اجازت کے بارے میں درخواست ملی تو غور کریں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کو ممتاز سیاستدانوں کی حفاظت کا خصوصی انتظام کرنے کی ہدایت کردی گئی ہے۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے نواز شریف سے اتحاد ختم کرنے کے بارے میں کہا ہے کہ نواز شریف سے اتحاد کیا تھا۔ نکاح نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی چند ماہ کی مہمان ہے۔

○ میانوالی کے روکڑی گروپ نے مسلم لیگ نواز شریف کو چھوڑ دیا ہے اس کی وجہ عبدالستار نیازی کو ٹکٹ دینا ہے۔

○ مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اپنے وعدوں سے پھر گئی ہے للہذا اب این پی پی ذاتی حیثیت سے الیکشن لڑے گی۔

○ مرتضیٰ بھٹو نے ایک نامعلوم مقام سے ٹیلی فون کے ذریعے وائس آف امریکہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں وثوق سے کہتا ہوں کہ پاکستان کی بات کرتے کرتے سندھ ہاتھ سے نکل جائے گا۔ انہوں نے کہا میں قومی اسمبلی کی ۷ اور سندھ اسمبلی کی ۷ انشستوں سے الیکشن لڑوں گا۔ پیپلز پارٹی یا کسی اور جماعت کو چیلنج نہیں کیا۔ نہ پارٹی نے ٹکٹ آفر کی اور نہ میں نے ٹکٹ مانگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں حیران ہوں کہ پیپلز پارٹی نے میرے خلاف امیدوار کھڑے کردئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری آمد سے بے نظیر کے ساتھ اختلافات پیدا نہیں ہونگے۔ دو چار ماہ سے بے نظیر سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔

○ چٹھہ مسلم لیگ کو پیپلز پارٹی اور نواز شریف گروپ دونوں نے جواب دے دیا ہے پیپلز پارٹی سے سمجھوتہ نہ ہونے کے بعد چٹھہ لیگ نے نواز شریف لیگ سے رابطہ کیا تو ادھر سے بھی انکار کردیا گیا۔

○ اسلامی فرنٹ اور اسلامی جمہوری محاذ کے درمیان تین صوبوں میں انتخابی اتحاد طے پا گیا ہے۔ اس کے مطابق ایک دوسرے کے خلاف امیدوار کھڑے نہیں کئے جائیں گے۔

○ نواز شریف نے تین گھنٹہ تک اکوڑہ خٹک میں مولانا سمیع الحق سے مذاکرات کئے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ معاملہ اب صرف میری پارٹی کا نہیں رہا کئی اہم دینی جماعتوں علماء اور مشائخ کی مشاورت کا پابند ہوں۔ نواز شریف نے کہا کہ ہم نے اکٹھے جنگ لڑی ہے اب بھی اکٹھے حالات کا سامنا کرنا چاہتے ہیں۔

○ مسلم لیگ، قرض نادہندگان کو انتخابات میں حصہ لینے سے روکنے کا اقدام عدالت میں چیلنج کرے گی۔ آئین میں قومی و صوبائی اسمبلیوں کے امیدواروں کی اہلیت کا تعین کر دیا گیا ہے انتظامیہ کے آئین سے ماورا اقدامات کو عدالت میں چیلنج کیا جائے گا۔

بے اولاد

مردوں کیلئے کورس

SPERMATOZOA COURSE RS250/-

عورتوں کیلئے کورس

بانجھ پن کورس STERILITY COURSE RS 130/-

اٹھرا کورس ATHRA COURSE RS125

تفصیلی لٹریچر مفت

کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی

رجسٹرڈ۔ ربوہ

فون:۔ ۶۰۶ - ۷۷۱

دانتوں کا معائنہ مفت - احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد

طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

۴ ۱/۲ بجے تا ۸ ۱/۲ بجے شام

ضرورت ملازم ذاتی

ایک ۴۵۔ ۵۰ سالہ معمولی تعلیم یافتہ باورچی جو معمر آدمی کی خدمت کرسکتا ہو۔ اور سائیکل چلانا جانتا ہو درکار ہے۔ تنخواہ معقول ہوگی۔

خورشید احمد مکان نمبر 28/55
دارالعلوم شرقی ربوہ۔

ڈش انٹینا + ہماری فخریہ پیشکش

۸ فٹ کی جالی دار ڈش بہترین ٹیکنیکی فوکسنگ کے ساتھ بہترین رزلٹ قیمت نہایت مناسب مضبوط اور موسمی اثرات سے محفوظ۔ رزلٹ میں ۱۲ فٹ اور ۸ فٹ میں موازنہ کے لئے جمعہ کے دن تشریف لائیں۔

طاہر احمد محمود راجیکی روڈ۔
نزد بیت الراجیکی۔ ربوہ

ایک نادر موقعہ

نئی جلسہ گاہ کے بالکل سامنے شمال کی جانب کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ میں صرف (۴۰) چالیس پلاٹس (گورنمنٹ سے منظور شدہ) (۵'، ۱۰'، ۱۵ مرلہ) آسان اقساط پر فروخت کئے جا رہے ہیں۔ پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر خواہش مند حضرات فوری رابطہ کریں۔

عزیز احمد خان۔ پراپرٹی مرکز ۳۔ بلال مارکیٹ ربوہ فون 414-21184